



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

شادی میں باج یعنی یک طرفہ دف بجانے کی مانعت ہے پاکیا بعض کرتے ہیں۔ کہ حضرت خدمجہ الکبر می رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عقد میں یک طرفہ دف بجا گیا تھا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

(مسنون طریق نہیں ہے۔ اگر اس کو مدھجی رسم سمجھتا ہے تو یہ عت ہے ایسا نہیں سمجھتا تو لغو ہے والد اعلم۔ (اخبار الجمیعہ امر تسری 10 مارچ 1939ء)

٢٥

سال روائی کے نمبر 19 پر چہ میں نمبر 89 سوال کے جواب میں جناب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ اگر نکاح میں دف مذہبی رسم جان کر بھاگا ہے۔ تو بدعت ورنہ لغو۔ اس کے متعلق عرض ہے۔ کہ ایک قولی حدیث میں نکاح میں دف بھاگا مشروط نہ کار کا اعلان دف کے زیر ہے مسخ معلوم ہوتا ہے۔ ملاحظہ ہو مسکووا ص 273 عن عائشہ۔ رضوان اللہ عنہم ¹

واضر بوا عليه بالدف رواه الرمذاني وقال مذا حديث غريب

مفتی

(فتوے میں سو بھگا تھا عاقب صحیح ہے۔ والدہ اعلم و علمہ اتم (اپدیٹ امر تسری 15 ستمبر 1939ء)

